

الجواب جامعاً و مفصلاً

وادی علیہ سعدیہ کے میقات سے باہر ہونے سے حلق میں علم نہیں، البتہ آپ چونکہ طائف بھی گئے تھے اور طائف میقات سے باہر ہے کیوں کہ طائف سے آنے والوں کی میقات قرن المنازل ہے، جیسا کہ کتب فقہ میں مذکور ہے، اور قرن المنازل مکہ کرمہ سے تقریباً ۵۱ میل (۸۳ کلومیٹر تقریباً) فاصلے پر ہے (جیسا کہ عجم البلد ان میں ہے) جب کہ قرن المنازل اور طائف کے درمیان مزید فاصلہ ہے (جیسا کہ عجم البلد ان سب سے معلوم ہوتا ہے)، اس لئے آپ لوگوں پر طائف سے واپسی تک آنے وقت میقات سے احرام باندھنا واجب تھا، بخیر احرام باندھے کہ آنے کی وجہ سے آپ پر ایک دم اور ایک عمرہ لازم ہو گیا تھا، لیکن پھر جب صحیح (مطل) سے احرام باندھ کر آپ لوگوں نے عمرہ کر لیا تو آپ کے ذمہ جو عمرہ لازم تھا وہ ساقط ہو گیا، لیکن دم ساقط نہیں ہوا، لہذا اب آپ لوگوں پر حرم میں دم ادا کرنا لازم ہے، البتہ اگر اسی سال دوبارہ عمرہ یا حج کر لیں گے تو اس سے بھی دم ساقط ہو جائے گا۔ ورنہ دم ادا کرنا چاہیے اور

دم پاکستان میں ادا کرنا کافی نہیں ہے بلکہ حرم میں ادا کرنا لازم ہے۔

الهدایة فی شرح منہاج المصنفی (۱/ ۱۸۱)

قال " ولا يجوز ذبح الهدايا إلا في الحرم " لقوله تعالى في حراء الصيد: [هَذَا نَبْلُغُ فُكْتَةً] [المائدة: ۹۵] نصار أصلاً في كل دم هو كفارة ولأن الهدى اسم لما يهدى إلى مكان ومكانه الحرم قال عليه الصلاة والسلام " من كلفها سحر وفتح مكة كلفها سحر

معجم اللغات (۴/ ۳۳۲)

وقال العمري هو ميقات أهل اليمن والطائف يقال له قرن المنازل وقال الحسين بن محمد المهلب قرن قرية بينها وبين مكة أحد وعشرون ميلاً وهي ميقات أهل اليمن بينها وبين الطائف ذات اليمن ستة وثلاثون ميلاً

حبة الناسك (ص ۱۶)

ومن دخل مكة أو الحرم بلا إحرام فعليه أحد السكين فلو أحرم به بعد تحول السنة أو فله من مكة أو خارجها داخل للواقف أحرأه وعليه دم الممازرة، لأن عاد إلى ميقات ولحق عنده سقط عنه دم الممازرة أيضاً، فلو أحرم من عامه ذلك ما عليه من حجة الإسلام أو منقورة أو فضاء أو عمرة منقورة أو قضاء وكذا بعمره مسنونة أو مستحبة أحرأه عما لازم بالدحول، أو باخر دحوه من النسك وإن لم يبق عنه ثلاثه للتزويك من وقت عليه قضاء ما لم يبق من النسك فإن أحرم بعد ما عاد إلى ميقات سقط عنه ما لم يبق بالممازرة أو باخر الممازرة من الدم أيضاً لأن تحول السنة لا يجزئه لصورته وإنما تحول السنة ولا يسقط به الدم إلا بأحرام مقصود بالاتفاق.....



البرهان
البرهان
۱۸/۱۲/۱۳۳۹

الجواب
دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی
۱۵/ شعبان ۱۴۳۹ھ
۲/ ۲۰۱۸/ ۲

الجواب
دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی
۱۴/ شعبان ۱۴۳۹ھ
۲/ ۲۰۱۸/ ۲



الجواب
محمد حقیق
۱۵/ ۱۲/ ۱۳۳۹ھ